

***The Islamia University Bahawalpur***

***Bahawalnagr Campus***

***3rd Semester***

***Dawaat-Ul-Irshaad***

***M.A. Islamic Studies***

## عنوان

## نمبر شمار

- 1 دعوت، معنی و مفہم (متراذفات)، اغراض و مقاصد۔
- 2 داعی الی اللہ کی صفات قرآن و سنت کی روشنی میں۔
- 3 داعی الی اللہ کی صفات - II + دعوت سے متعلقین۔
- 4 تاریخ دعوت اولو العزم انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت و طریقہ کار۔
- 5 اولو العزم انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت (طریقہ کار، مسائل و مشکلات، نتائج، اثرات)۔
- 6 الآيات الواردة في فضل الدعوة وادائها - آیات 1 تا 4 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ آیات کی تفسیر)۔
- 7 آیات غیر 5 تا 8 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ آیات کی تفسیر)۔
- 8 آیات غیر 9 تا 13 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ آیات کی تفسیر)۔
- 9 آیات غیر 14 تا 17 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ آیات کی تفسیر)۔
- 10 آیات غیر 18 تا 21 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ آیات کی تفسیر)۔
- 11 احادیث مختارہ فی فضائل الدعوة وادائها
- 12 حدیث غیر 1 تا 3 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ تشریح)۔
- 13 حدیث غیر 4 تا 6 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ تشریح)۔
- 14 حدیث غیر 7 تا 10 (لفظی و بامعاورہ ترجمہ + متعلقہ تشریح)۔
- 15 حضرت نوح علیہ السلام (طریقہ دعوت، حالات و واقعات)۔
- 16 واقعہ نوح علیہ السلام سے سلسلہ میں تعلیم ربانی کے فاصل پہلو (احوال نوح علیہ السلام سے نتائج و نصائح)۔
- 17 تنقید کی جائزہ (لیکچر 1 تا 15)۔
- 18 حضرت یسوع علیہ السلام (طریقہ دعوت، حالات و واقعات)۔
- 19 حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات زندگی، دعوت ابراہیمی کے عقائد و مقاصد۔
- 20 داستان ابراہیم علیہ السلام (نتائج، اثرات، نصائح اور عبرتیں)۔



20	حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات زندگی ، یوسف علیہ السلام کثرت شاہی پر۔
21	داستان یوسف علیہ السلام کے (نتائج ، اثرات ، نصائح اور عبرتیں)۔
22	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی ، قدم فرعون آفات کی زد میں۔
23	موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے شریعت کی درخواست ، (نصائح اور عبرتیں)۔
24	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تفصیلی حالات زندگی
25	داستان عیسیٰ علیہ السلام کے (نتائج و اثرات ، عبرتیں اور بصیرتیں)۔
26	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اور اسلام ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ دعوت۔
27	مکی دور - دعوت کے مراحل (i) خفیمہ دعوت (3 سال) (ii) اعلانیہ دعوت (کلمہ کھلا دعوت) (iii) مکہ سے باہر دعوت اسلام
28	مدنی دور کے مراحل (i) اسلامی ریاست اور اداروں کی تشکیل (ii) نفاذ اسلام
29	ہجرت مدینہ کے بعد کی کثرت معاہدات ، دعوتی خطوط۔
30	اشاعت اسلام کے مختلف ذرائع و وسائل۔
31	سفارتی مہمات و وفود
32	تنقیدی جائزہ (پیکر 16 تا 31)۔

## STUDY SCHEME

Course Code	Title	Type	Credit Hours	Prerequisite
ISL-21304	Dawat-ul-Bishar	Required	3	



# دعوت و ارشاد

**Concern Book**

تصنيف

پروفیسر محمد نعیم صدیقی

ملکت کتب گاہ



# Reference Book -01

## دعوت وار شاد

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

ڈاکٹر حمید اللہ

استاذ الحدیث

پنجاب یونیورسٹی اسلامک سنٹر لاہور

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

پشاور





www.KitaboSunnat.com

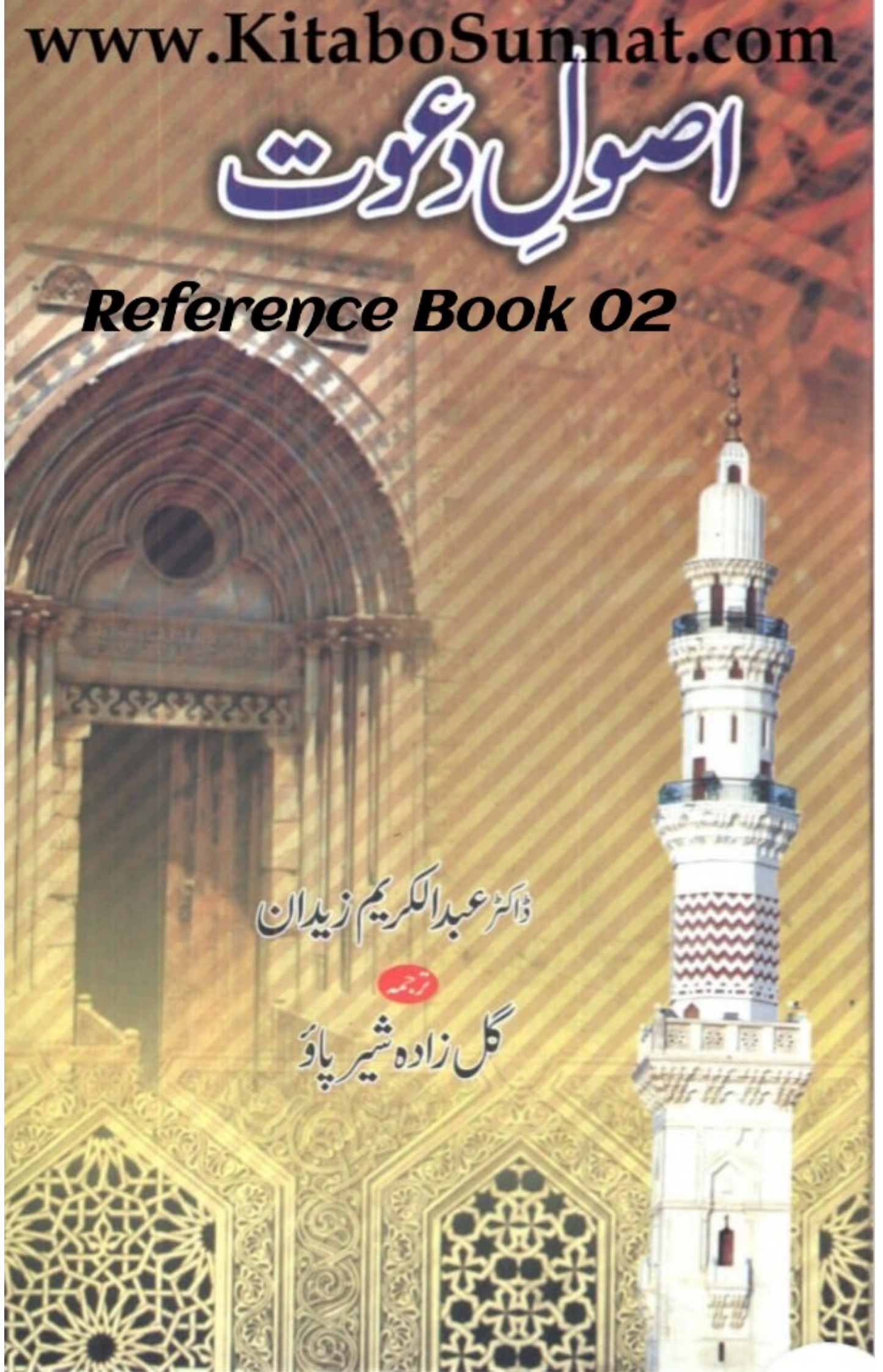
# اصول دعوت

**Reference Book 02**

ڈاکٹر عبدالکریم زیدان

ترجمہ

گل زادہ شیر پاؤ



***Dawat Ul Irshaad***

***25 March 2020***

***Lecture No # 08***





[4] الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ

عاقبة الأمور (الحج: 41)

الحمد لله

یہ دو گد میں اگر زمین میں ان کے پاؤں محمد میں تیرہ سو یا باندی سے غماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیں اور  
ایسے مکھوں کا حکم کریں اور برے کاموں سے منع کریں تمام کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے

[5] وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِيْ مِنْ بَيْنَ اَشْيَاءٍ اِلَى صِبْرًا مُسْتَقِيمٍ (يونس: 25)

اور اللہ تعالیٰ وہ بیمار تاج سلامت راہ گھر کی طرف اور سب کو فاصتا سے راہ راست کی توفیق دینا

ایک میرے سے قلم کو یاد رکھو اور وہ سب کی راہ اور صغیر سے برای اور ہر سب اس پر تجھ کو بھیجی

[6] يَا بَنِيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

الْأَمْوَالُ الْقِمَامَانِ: (17)

۱۷ میرے لئے نماز کو قائم کرو اور نیک کام کرو اور منکر برائی سے اور صبر کرو جو کو نصیب ہے لیکن

یہ مٹری چلتی ہے کلوں میں سے ہے  
یہ مٹری چلتی ہے کلوں میں سے ہے

[7] فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ وَخَاصِمَهُمْ بِهِ جَهَنَّا كَبِيرًا (الفرقان: 52)

مقام میرزا

آپ کافروں کی اطاعت نہ کریں + آپ کافروں کی پیروی نہ کریں اور آپ ان سے جمعہ کریں

سبقت میرا حصار  
میں میرا استرچ طرف اللہ  
میری میری کی اللہ میں ہے مشرور 20

✓ [8] ثُمَّ هَدَى سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَغِيضٍ أَنَا وَمَنْ أَتَّبَعْنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

(یوسف: 108) میں بیمار رہوں اور نصیبی ہوں

کھنڈ پھٹنے سے پہلے ہی میں اور میرے بیروکار التھ کی طرف بھاڑے میں اور اندر باکس  
اور میں مشرکوں میں نفسی صحت =



***Dawat Ul Irshaad***

***27 March 2020***

***Lecture No # 09***

ایمانداروں کے ساتھ  
 [9] لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (128)  
 (128) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ خَشِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (التوبة: 129)  
 اگر تم لوگوں سے الگ ہو جاؤ تو کہو کہ میں نے اللہ کا خوف کیا ہے اور وہی ہے جس کا پر توکل کرتا ہوں اور وہی ہے جس کا عرش عظیم ہے۔

البتہ حقیقۃً ایمانداروں کے پاس ایک ایسا ہی رہنما ہے جو تمہاری ہمت کو بڑھاتا ہے اور تمہاری ہمت کو بڑھاتا ہے۔ ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔ اگر وہ لوگوں کو اس میں تم کو بھیجے میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر عبور حاصل کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

[10] وَأَمُرُّ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا لَنْ أَكْفُرَكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (طہ: 132)  
 آپ تمہارے گھرانے کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر قائم رہو۔ تمہارے گھرانے کو نماز سے روکنا میرے لئے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

ایسے اہل کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر قائم رہو۔ تمہارے گھرانے کو نماز سے روکنا میرے لئے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں  
 [11] أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنْ لَمْ يَحْضِلْ لَهُ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ فَيَلْقَ مِنْ يَسَاءٍ وَيُهْدَى مِنْ يَسَاءٍ فَلَا تَدْرِكُ نَفْسُكَ عَنْهُمْ حَسْرَاتٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْغَاثِ (فاطر: 8)  
 ایسے شخص کو ان پر غم نہ ہو جس کو اللہ نے اپنے اعمال کو برا دکھایا مگر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے۔ اگر اللہ اس کو نصرت نہ دے تو اس کو برا ہی لگے گا۔

کیا میں وہ شخص جس کو اللہ نے اپنے اعمال کو برا دکھایا مگر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ جو کر رہے ہیں اس سے یقیناً اللہ تعالیٰ بخوبی واقف ہیں۔

[12] لَقَدْ كُنْتَ تَابِعٌ لِقَوْمٍ أَكْثَرُ مِنْ أَوَّلِيكَ كَانُوا تُبْذَرُونَ (الشعراء: 3)

تو آپ نے ان لوگوں کو پیروی کیا جن کو اللہ نے اپنے اعمال کو برا دکھایا مگر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے۔ ان کے ایمان لانے میں شاید آپ تو اپنی جان کھودیں گے۔

[13] فَلَقَدْ كُنْتَ تَابِعٌ لِقَوْمٍ أَكْثَرُ مِنْ أَوَّلِيكَ كَانُوا تُبْذَرُونَ (الکہف: 6)  
 تو آپ نے ان لوگوں کو پیروی کیا جن کو اللہ نے اپنے اعمال کو برا دکھایا مگر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے۔ ان کے ایمان لانے میں شاید آپ تو اپنی جان کھودیں گے۔

شاید کہ ان کے پیچھے آپ اپنی جان کو ہلاک کر دیں گے۔ اس رنج میں کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لائے۔



✓ [14] اذْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ  
 بِمَنْ مَنَافَعُ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُنْتَفِعِينَ (النحل: 125)

یعنی سب کے راستے کی طرف یاد اور حکمت اور اچھے نصیحت کے ساتھ اور اچھے طریقے سے ان سے جادو کیجئے۔ یہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے ان لوگوں کو جو اس کے راستے سے ہٹ چکے ہیں

[15] وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ  
 (المائدة: 2)

نیکی اور برہنہ کاری میں آپس میں مدد اور نیکو اور گنہ اور ظلم و زیادتی پر آپس میں مدد نہ کرو اور تم ڈرو اللہ یہ سب سے سخت سزا دینے والا ہے

✓ [16] وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (33) وَلَا تَسْتَوِي  
 بِالْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اذْعُ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (34) وَمَا  
 يُلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا ذُو خُطٍّ عَظِيمٍ (حم السجدة: 33-35)

اور اس سے زیادہ اچھی بات حالاکوں سے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کریں اور کہیں کہ میں یقیناً مسلمان ہوں۔ نیکی اور بری برابر نہیں ہوتی برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر پھر دشمن ایسا ہو جائے گا جیسے ولی دوست اور یہ بات انہیں نصیب ہوتی ہے جو صبر کریں اور اسے سوائے نبی سے نصیب والوں کے کوئی نہیں پاسکتا۔

[17] الْمُتَافِقُونَ وَالْمُتَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (التوبة: 67)

ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اللہ سے ڈرنے والے ہیں ان میں سے بعض بعض سے ایسا کہیں کہ میں یقیناً مسلمان ہوں۔ نیکی اور بری برابر نہیں ہوتی برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر پھر دشمن ایسا ہو جائے گا جیسے ولی دوست اور یہ بات انہیں نصیب ہوتی ہے جو صبر کریں اور اسے سوائے نبی سے نصیب والوں کے کوئی نہیں پاسکتا۔

تمام منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک جی ہیں بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنی منہی کو بند رکھتے ہیں انہوں نے جلادیا اللہ کے لئے ان کو جلادیا یہ سب سے زیادہ منافق وہی منافق و بدکردار ہیں

***Dawat Ul Irshaad***

***01 April 2020***

***Lecture No # 10***





أحاديث مختارة في فضائل الدعوة وآدابها

✓ (1) «مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ لَهُ ثَلَاثٌ حَسَنَاتٌ» صحيح مسلم (49) عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه

(2) إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ وَالْهُدُودُ وَالْذُّوَابُ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا فَجَعَلَ يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِيْنَهُ فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَمَّا آخُذُ بِخُرْجَتِمْ عَنْ نَارٍ وَهُمْ لَا يَسْتَحْشِرُونَ فِيهَا. صحيح البخاري (6483)، صحيح مسلم (2284)، أبو هريرة رضي الله عنه

بیشا میری مثال اور لوگوں کی مثال اس آدمی کی مثال کی طرح ہے جو آگ جلاتا ہے جس جیسے مسکارد گرو روشن ہو جاتا ہے تو کیرے مکورے اور صیائے اس آگ میں گزرا سترے ہو جاتے ہیں وہ امن رکنا شروع کر دیتا ہے اور اسیر غالب آجاتے ہیں پس وہ گرجاتے ہیں اس میں۔ میں تمہاری خبر سے بیکرے اس آگ سے اور وہ اس میں گرجے ہیں

✓ (3) مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ صحيح مسلم: (1893)

جو خیر کی طرف رہنمائی کرے وہ کرنے والے کے اجر کی طرح ہے جو راہنمائی کرے خیر میں وہ کرنے والے کے اجر کی مثل ہے



***Dawat Ul Irshaad***

***03 April 2020***

***Lecture No # 11***

(4) عن النعمان بن بشير رضي الله عنهما ، عن النبي - صلى الله عليه وسلم - ، قال :  
 (( مَثَلُ الْقَائِمِ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا ، كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَارَ بَعْضُهُمْ أَوْسَطَ السَّفِينَةِ وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا ، وَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلَهَا إِذَا اسْتَقُوا مِنَ الْمَاءِ مَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ ، فَقَالُوا أُنَّا خَرَقْنَا فِي تَعْيِينِنَا خَرَقًا وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا ، فَإِنْ تَرَكُوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا ، وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَحُوا وَنَحَوُوا جَمِيعًا ))

[illegible]

حدیث الی اللہ سے روایت ہے بنی کریم <sup>علیہ السلام</sup> نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے حاتم میں میری جان ہے  
البتہ تم ہزار ہزار سال کا حکم دے اور اللہ تم ہزار ہزار سال کی سے روگو گئے یا قریب ہے اللہ  
تعالیٰ وہ جسے تم پر عذاب <sup>ہوگا</sup> ہے اسے عباد میں سے بھاری دعا قبول نہ کی جائے گی

یہ ہیں ثابت سے روایت جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ نور دین رکوع اللہ  
اس آدمی کو جس نے ہماری ایک حدیث کو سنا اس کو یاد کیا یہاں تک کہ اس کو آنگر بیوی  
کتنے میں دیکھ جو فقہ کو اٹھائے وہ میں نے وہ بھی یاد کیا ان کی طرف وہاں سے بھی زیادہ فقہ میں  
اور کتنے میں فقہ کو اٹھائے وہ میں نے وہ فقہ میں سے ہے



## تاریخ دعوت

اولوالعزم انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت اور طریقہ کار  
مسائل و مشکلات، نتائج و ثمرات

دعوت حق کے ظہور و احوال کی یکسانی:

جب ہم گزشتہ تمام اقوام اور ان کے رہنما پیغمبروں کے حالات پر غور و فکر کرتے ہیں، تو ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ:

- ۱- سب اسی قوم میں پیدا ہوئے جس کی ہدایت کے لیے مبعوث ہوئے تھے، ایسا نہیں ہوا کہ باہر سے کوئی اجنبی آگیا ہو اور اس کی ماقبل زندگی سے لوگ بے خبر ہوں۔
- ۲- کوئی بھی بادشاہ یا امیر نہ تھا، نہ کسی طرح دنیا کا ساز و سامان رکھتا تھا، سب کا ظہور اسی طرح ہوا کہ تنہا اعلان حق کے لیے کھڑے ہو گئے اور صرف خدا کی مدد اور نصرت پر اعتماد کیا۔
- ۳- سب کا پیغام ایک ہی تھا کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔
- ۴- سب نے نیک اعمال کرنے کی تلقین کی اور نافرمانی و بد عملی کے نتائج سے آگاہ کیا۔
- ۵- سب کے ساتھ یہی ہوا کہ سرداروں اور بڑوں نے مخالفت کی، بے نواؤں نے ساتھ دیا۔
- ۶- مخالفت بھی ہمیشہ ایک ہی طرح کی ہوئی، یعنی اعلان رسالت کا مذاق اڑایا گیا، پیغمبر کی باتوں کو حماقت سے تعبیر کیا گیا، انہیں اور ان کے ساتھیوں کو اذیت دینے کے تمام وسائل بروئے کار لائے گئے، ان کی دعوتی اشاعت کو روکنے کے لیے اپنی ساری قوتیں خرچ کر ڈالی گئیں۔
- ۷- ہر پیغمبر نے کہا کہ اگر میری دعوت قبول نہیں کرتے تو کم از کم میری موجودگی تو برداشت کر لو اور فیصلہ نتائج پر چھوڑ دو لیکن مخالفین اس کے لیے بھی تیار نہ ہوئے۔
- ۸- ہمیشہ یہی ہوا کہ داعی حق اور ان کے ساتھی وعظ و نصیحت کے ذریعے تبلیغ کرتے لیکن منکر، جبر و تشدد سے ان کی راہ روکنا چاہتے۔ پیغمبروں کی پکار یہی ہوتی تھی کہ روشن دلائل و معجزات پر غور کرو اور منکروں کا جواب یہ ہوتا تھا کہ انہیں ہستی سے نکال باہر کرو یا سنگسار کر دو۔
- ۹- پھر دیکھیں انجام بھی ہمیشہ ایک ہی طرح کا پیش آیا، وہ تمام قومیں جنہوں نے دعوت حق کا مقابلہ کیا تھا نیست و نابود ہو گئیں اور دنیا کی کوئی بھی طاقت انہیں قانون الہی کی پکڑ سے بچانہ سکی۔



قصص الانبیاء کے تذکرہ میں حکمتیں:

اس ضمن میں قرآن پاک نے یوں وضاحت کی ہے:

﴿لَقَدْ كَانَ لِنَبِيِّكَ فَصْحَةٌ لِّأُولَى الْأَلْبَابِ﴾ (یوسف: ۱۱۱)

”ان بستیوں کے حالات بیان کرنے میں سمجھدار لوگوں کے لیے عبرت ہے۔“

ایک دوسرے فائدے اور حکمت کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

﴿وَلَوْ كُنَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ  
رِزْوَانًا مِّنْ غَدِ ۖ ذِكْرًا لِّلْمُتَذَكِّرِينَ﴾ (ہود: ۱۲۰)

”اور رسولوں کے واقعات میں سے یہ تمام واقعات و حوادث جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں ان کی وجہ سے آپ کے دل کو مضبوطی فراہم کرتے ہیں اور ان قصص و واقعات کے بیان کرنے (کے نتیجے) میں آپ ﷺ کے پاس ایک ایسا مضمون پہنچتا ہے جو حق اور صحیح ہے اور اہل ایمان کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔“

قرآن پاک میں گزشتہ اقوام عالم کے حالات بیان کرنے سے رسول کائنات کے قلب کو اطمینان دلانا مقصود ہے اور دوسرا آپ کی امت کو سابقہ اقوام کے متعلق صحیح باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ جنہیں پڑھ کر درس عبرت حاصل کرتے ہیں کیونکہ پھر وہ مہذب قوموں کے حالات پڑھ کر ان حرکتوں سے اجتناب کرتے ہیں تاکہ وہ بھی غضب الہی کا نشانہ نہ بن جائیں اور منعم قوموں کے حالات پڑھ کر نیکی میں سبقت کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ بھی انعامات الہیہ کے حق دار ہو جائیں اور ان پر بھی عنایات خداوندی کی بارش ہو۔

گزشتہ قوموں کے واقعات و نتائج:

ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم نے تذکیر اور نصیحت کے لیے جن جن اصولوں پر زور دیا ہے ان میں سب سے نمایاں اصول، قوموں کے واقعات اور نتائج ہیں، جس طرح کائنات کے دیگر گوشوں کے لیے خدا کا قانون شقاوت اور سعادت ہے، اسی طرح قوموں اور جماعتوں کے لیے بھی خدا کا قانون ایسا ہی ہے۔ ہر قوم، ہر عہد اور ہر ملک کے لیے ایک ہی طرح کے احکام و نتائج رکھتا ہے، اس کے احکام میں کبھی تبدیلی نہیں ہوتی اور اس کے نتائج و عواقب ہر حال میں اور ہمیشہ اٹل ہیں۔

جس طرح زہر یا سنکھیا کی تاثیر کسی عہد، ملک یا شخص کی بنا پر تبدیل نہیں ہو سکتی ایسے ہی قوموں اور ملتوں کے اعمال کے نتائج بھی اس لیے متغیر یا تبدیل نہیں ہو سکتے کہ وہ کس ملک اور کس عہد میں پیش آئے اگر ماضی میں شہد ہمیشہ، شہد کا خاصہ رکھتا آیا ہے یا ہمیشہ زہر، زہر کی تاثیر رکھتا رہا ہے تو مستقبل میں بھی ہمیشہ شہد، شہد ہی رہے گا اور زہر ہمیشہ زہر ہی رہے گا لہذا جو کچھ ماضی میں پیش آچکا ہے لازمی ہے کہ وہ مستقبل میں بھی پیش آئے۔



اللہ عزوجل اس کے متعلق فرماتے ہیں:

﴿سُنَّةَ اللَّهِ هِيَ الَّتِي خَلَقُوا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا﴾ (احزاب: ۲۲)  
 ”جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کے لیے اللہ کی سنت یہی رہی ہے (یعنی اللہ کے قوانین و احکام کا دستور یہی رہا ہے) اور (آئندہ بھی) اللہ کی سنت میں تم کبھی رد و بدل نہیں پاؤ گے۔“  
 اور ایک جگہ اس دستور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿فَقُلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّةَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَحْوِيلًا﴾ (طاطر: ۴۳)

”پھر وہ لوگ کس بات کی راہ تک رہے ہیں؟ کیا اس سنت کی جو اگلے لوگوں کے لیے رہ چکی ہے؟ تو یاد رکھو تم اللہ کی سنت کو کبھی بدلا نہیں پاؤ گے اور نہ کبھی ایسے ہو سکتا ہے کہ اس کی سنت کے احکام پھیر دیے جائیں۔“

اس بات کو ایک اور پیرایہ میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

﴿سُنَّةٌ مِّنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدَ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا﴾  
 ”اے پیغمبر! تم سے پہلے جن رسولوں کو ہم نے بھیجا ہے ان کے لیے ہماری سنت یہی رہی ہے اور ہماری سنت کبھی تبدیل نہیں ہوگی۔“ (الاسراء: ۷۷)

کامیابیاں اور محرومیاں:

چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک طرف تو انعام یافتہ اقوام کا بار بار تذکرہ کرتا ہے، دوسری طرف مفسوب اور گمراہ لوگوں کی داستان بار بار بیان کرتا ہے، پھر جا بجا ان سے عبرت بھرے نتائج اخذ کرتا ہے، اچھے نتائج کو وہ ”انعام“ کا نام دیتا ہے کیونکہ یہ فطرت الہی کی قبولیت ہے اور برے نتائج کو ”غضب“ کہتا ہے کیونکہ یہ قانون الہی کی پاداش ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جن دس اسباب و وجوہات کی بناء پر ایک نتیجہ سامنے آ چکا ہے بتاؤ گیارہویں مرتبہ انہی اسباب و وجوہات کی بناء پر وہی نتیجہ کیوں نہیں ہو سکتا، اللہ عزوجل کا فرمان ہے۔

﴿قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ﴾ (آل عمران: ۱۳۷)

”تم سے پہلے بھی دنیا میں احکام و قوانین کے نتائج گزر چکے ہیں، پس ملکوں کی سیر کرو اور دیکھو ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جنہوں نے (اللہ کے احکام و قوانین کو) جھٹلایا تھا۔“

***Dawaat-Ul-Irshaad***  
***Mid Term paper***  
***3rd Semester***



# The Islamia University of Bahawalpur

BAHAWAL NAGAR CAMPUS

DEPARTMENT OF ISLAMIC STUDIES

M.A ISLAMIC STUDIES, 3<sup>rd</sup> SEMESTER, SESSION 2018-2020

PAPER: DAWA WA IRSHAD	COURSE CODE: ISL 21304	MID TERM
DATE: 28-11-2019	MARKS: 10	TIME: 15 Minutes
ROLL NO: [REDACTED]	COURSE INSTRUCTOR: Mr. MUHAMMAD Asif	NAME: [REDACTED]

2x5=10

سوال نمبر ۲: مختصر جوابات دیں۔

۱۔ دعوت کے چار فوائد لکھیں۔

۲۔ چار اولیات ابراہیم تحریر کریں۔

۳۔ حضرت نوح کی دعوت کے دو نتائج لکھیں۔

۴۔ حضرت عیسیٰ کے تین معجزات لکھیں۔

۵۔ دعوت سے متعلق دو کتب اور ان کے مصنفین کے نام لکھیں۔

# The Islamia University of Bahawalpur

BAHAWAL NAGAR CAMPUS

DEPARTMENT OF ISLAMIC STUDIES

M.A ISLAMIC STUDIES, 3<sup>rd</sup> SEMESTER, SESSION 2018-2020

PAPER: DAWA WA IRSHAD	COURSE CODE: ISL 21304	MID TERM
DATE: 28-11-2019	MARKS: 10	TIME:
ROLL NO:	COURSE INSTRUCTOR: Mr. Muhammad Asif	NAME:

10

سوال نمبر ۱:۔ دعوت کا مفہوم و اہمیت، اصول تحریر کریں نیز داعی کے چار اوصاف بھی لکھیں۔

***Dawaat-Ul-Irshaad***  
***Final Term Paper***  
***3rd Semester***



# The Islamia University of Bahawalpur

BAHAWAL NAGAR CAMPUS  
DIES DEPARTMENT OF ISLAMIC STUDIES

## M.A ISLAMIC STUDIES, 3rd SEMESTER, SESSION Spring 2018-2020

PAPER: Al dawat wal – Irshad	COURSE CODE: ISL-21304	Final TERM
DATE: 19-06-2019	MARKS: 14	TIME: 30 Minutes
ROLL NO:	COURSE INSTRUCTOR: Dr M Munir Azher	NAME:

(۱۴)

حصہ دوم

سوال نمبر ۲: مختصر جوابات دیں۔

۱ درج ذیل کی وضاحت کریں:

الأحقاف ، أيام نحسات

۲. قوم عاد کون تھی، کہاں آباد تھی، ان پر کیا عذاب نازل کیا گیا؟

۳. آیات کا ترجمہ لکھیں۔

[وَأَمَّا عَادُ فَأَهْلِكُوا بَرِيحَ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (6) سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى

الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى كَأَنَّهُمْ أُعِجَزُوا نُحْلُ خَاوِيَةٍ (7)]

[وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْتُ غَيْنَ لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ]

۴. چار برگزیدہ خواتین کے نام لکھیں۔

۵. قرآنی آیات کی روشنی میں توحید الوہیت کی اہمیت پر ایک سذرہ لکھیں۔

۶. بنی اسرائیل پر جو انعامات ہوئے ، ان کا مختصر طور پر ذکر کریں۔

۷. درج ذیل حدیثوں کا ترجمہ کریں۔

(1) "فَقَالَ : بَانَ يُؤْخَذُ اللَّهُ وَلَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ ، وَكَسَرَ الْأَوْتَانَ ، وَصَلَّى الْأَرْحَامَ فَقُلْتُ : مَنْ تُبْعَثُ

عَلَىٰ هَذَا الْأَمْرِ ؟ قَالَ : حُرٌّ وَعَبْدٌ وَإِذَا مَعَهُ بِلَالٌ وَأَبُو بَكْرٍ "

(2) " يَقُولُ : اعْبُدُوا اللَّهَ وَخُذُوا بِهِ شَيْئًا ، وَأَتْرَكُوا مَا يَقُولُ آبَاؤُكُمْ ، وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ

وَالزَّكَاةِ وَالصَّدَقِ وَالْعَقَابِ وَالصَّلَاةِ " .

PAPER: Al dawat- wal – Irshad	COURSE CODE: ISL-21304	FINAL TERM
DATE: 19-06-2019	MARKS: 16	TIME: 70 Minutes
ROLL NO:	COURSE INSTRUCTOR: Dr M Munir Azher	NAME:

(8+8=16)

حصہ سوم

سوال نمبر ۳: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ابتدائی تعارف ذکر کریں نیز ان کی زندگی میں

پیش آمدہ واقعات سے حاصل ہونے والے اثرات و نتائج پر بحث کریں۔

سوال نمبر ۴: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ابتدائی تعارف ذکر کرتے ہوئے بنی اسرائیل کے

معاندانہ رویوں پر تبصرہ کریں اور ان کے طریق دعوت سے پانچ اہم نتائج کا استنباط کریں۔

***Good Luck***